ROLL NUMBER						

Version No.				
1	2	0	2	1

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

اردو ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________

Invigilator Sign. ____________

Candidate Sign. ____________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	قواعد کی رُو سے "و" اور "اور" کون سے حروف ہیں؟	حروفِ عطف	حروفِ شرط	حروفِ اضافت	حروفِ علت	○	○	○	○
2.	جملہ اسمیہ کی بنیادی ساخت کیا ہے؟	اسم + فعل	اسم + صفت	مبتدا + خبر	فعل + فاعل	○	○	○	○
3.	درج شدہ میں سے کس صنف کا ہر شعر ایک اکائی کی حیثیت رکھتا ہے؟	مرثیہ	قصیدہ	غزل	شہر آشوب	○	○	○	○
4.	"مطلع" کسے کہتے ہیں؟	غزل کا پہلا شعر	غزل کا آخری شعر	نظم کی درمیانی سطر	رباعی کا دوسرا مصرعہ	○	○	○	○
5.	منقبت میں عموماً کس شخصیت کی تعریف کی جاتی ہے؟	بادشاہ	مشہور شاعر	اولیاءِ اکرام	سیاستدان	○	○	○	○
6.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص ہوتا ہے ______ کہلاتا ہے۔	مطلع	ردیف	قافیہ	مقطع	○	○	○	○
7.	کلام میں ایک دوسرے کے متضاد الفاظ کا استعمال کیا کہلاتا ہے؟	صنعت تکرار	صنعت تعلیل	صنعت مبالغہ	صنعت تضاد	○	○	○	○
8.	درج شدہ میں سے کون سا لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟	ردیف	تشبیہ	روزمرہ	استعارہ	○	○	○	○
9.	ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے ہوں، کہلاتی ہے:	قطعہ بند	مسدس	ثلاثی	مخمس	○	○	○	○
10.	مشترکہ وصف کی بنیاد پر ایک دوسری شے کو شے جیسا کہنا قواعد کی رُو سے کیا کہلاتا ہے؟	استعارہ	محاورا	تشبیہ	روزمرہ	○	○	○	○
11.	غزل میں "ردیف" کا کیا مطلب ہے؟	قافیہ کے بعد آنے والا یکساں لفظ یا الفاظ	مصرعوں کی ترتیب	شاعری کی صنف	نظم کے آخری الفاظ	○	○	○	○
12.	قصیدہ اور مرثیہ میں کیا فرق ہے؟	قصیدہ میں مدح کی جاتی، مرثیہ میں غم	قصیدہ میں غم کی ترجمانی ہوتی ہے	مرثیہ میں مدح کی جاتی ہے	دونوں مترادف ہیں	○	○	○	○
13.	حروف تاسف کا استعمال کس موقع پر کیا جاتا ہے؟	حیرت کے	خوشی کے	افسوس کے	آگاہ کرنے کے	○	○	○	○
14.	ہم آواز الفاظ کو کیا کہیں گے؟	ردیف	روزمرہ	قافیہ	متشابہ	○	○	○	○
15.	صنعت تکرار سے مراد ______ ہے۔	الفاظ کا بار بار دہرانا	تشبیہ کی ایک قسم	شعر میں قافیوں کی تبدیلی	شاعری میں اضافی الفاظ	○	○	○	○

——1SA-II 25002——

6

اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے — کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر (8x2 = 16)

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

"خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔"

یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے فقرے میں انسانوں کا اور قوموں کا اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے۔ جب کسی شخص کے لیے یا کسی گروہ کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس شخص میں سے یا اس گروہ میں سے وہ جوش اپنی مدد آپ کرنے کا کم ہو جاتا ہے۔ آدمی جس قدر کہ دوسرے پر بھروسے کرتے جاتے ہیں، خواہ اپنی بھلائی اور اپنی ترقی کا بھروسہ گورنمنٹ ہی پر کیوں نہ کریں (یہ امر بدیہی اور لابدی ہے) وہ اسی قدر بے مدد اور بے عزت ہوتے جاتے ہیں۔ ایشیا کی تمام قومیں یہی سمجھتی رہی ہیں کہ اچھا بادشاہ ہی رعایا کی ترقی اور خوشی کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یورپ کے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ایک عمدہ انتظام قوم کی عزت و بھلائی و خوشی اور ترقی کا ذریعہ ہے، خواہ وہ انتظام باہمی قوم کے رسم و رواج کا ہو، یا گورنمنٹ کا۔

سوالات:

(i) کون سا آزمودہ مقولہ ہے؟

(ii) کسی شخص کی سچی ترقی کی بنیاد کیا ہے؟

(iii) کسی شخص یا گروہ میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش کب کم ہوتا ہے؟

(iv) دوسروں پر بھروسہ کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

(v) کون سا امر بدیہی اور لابدی ہے؟

(vi) ایشیا کی قومیں اپنی ترقی کا ذریعہ کسے سمجھتی رہی ہیں؟

(vii) یورپ کے لوگ اپنی قوم کی عزت و بھلائی کا ذریعہ کسے سمجھتے تھے؟

(viii) دی گئی عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔ یا دی گئی عبارت کی تلخیص کریں۔

ب: حصہ شعر: (5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i)
میں خزاں کی شام ہوں
رُت بہار کی ہے تُو

(ii)
ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
لب ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا

(iii)
تم ہی واقف نہ تھے آداب جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

(iv)
مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی

(v)
اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

سوالات:

(i) پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ نشاندہی کریں۔

(ii) شاعر کو ساحل سے اشارا ملتا تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) تیسرے شعر میں شاعر کو محبوب سے کس بات کا شکوہ ہے؟

(iv) کن لوگوں کو دنیا میں بڑائی ملتی ہے؟ (بحوالہ شعر iv)

(v) "سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر" سے کیا مراد ہے؟ (بحوالہ شعر v) یا چوتھے شعر کا مفہوم واضح کریں۔

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: (4x2 = 8)

(i) صنعتِ تلمیح کی ایک شعری مثال دیں اور اس کی وضاحت کریں۔

(ii) "مقطع" اور "مطلع" میں فرق واضح کریں۔

(iii) "قافیہ" کی مختصر وضاحت کریں۔

(iv) "پنجروں کے طوطے اُڑنا" محاورہ درست کر کے لکھیں۔ یا "مخمس" اور "مسدس" میں فرق واضح کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

میں جب ارد گرد دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے چاروں طرف بے شمار درخت ہیں۔ ہر درخت میں کسی نہ کسی شخص نے پناہ لے رکھی ہے اور اس کا بھیڑیا کھڑا غرا رہا ہے۔ بہت دیر سے میں نے ایک درخت میں پناہ لے رکھی ہے۔ میں اب تھک چکا ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ نیچے اتروں لیکن کم بخت بھیڑیا مجھے اترنے نہیں دیتا۔ وہ نیچے کھڑا مجھے مسلسل خوف ناک نظروں سے دیکھ رہا ہے۔

یا

ہر روز شام کو جب وہ دفتر سے تھکا ہارا واپس آتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اس کتبہ ہی پر پڑتی۔ اُمیدیں اسے سبز باغ دکھاتیں اور دفتر کی مشقت کی تکان کسی قدر کم ہو جاتی، دفتر میں جب کبھی اس کا کوئی ساتھی کسی معاملے میں اس کی رہنمائی کا جویا ہوتا تو اپنی برتری کے احساس سے اس کی آنکھیں چمک اُٹھتیں۔ جب کبھی کسی ساتھی کی ترقی کی خبر سنتا۔ آرزوئیں اس کے سینے میں ہیجان پیدا کر دیتیں۔ افسر کی ایک نگاہِ لطف و کرم کا نشہ اسے آٹھ آٹھ دن رہتا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر، وہ تنہا تم ہی تو ہو
پھوٹا جو سینہ شب تار الست سے
اُس نورِ اولیں کا اُجالا تم ہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

یا

مشاعرہ کا بھی تفریح ایم ہوتا ہے
مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے
وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے امپائر
وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

غم ہے یا خوشی ہے تُو
میری زندگی ہے تُو
آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تُو

یا

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اِس عہد کو اب وفا کر چلے
جبیں سجدہ کرتے ہی گئی
حقِ بندگی ہم ادا کر چلے

سوال نمبر ۶: ایک پرانے مکان کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (6)

یا

سکول میں ہونے والی تقریبِ یومِ آزادی کی روداد لکھیں۔

سوال نمبر ۷: "ہنر مند نوجوان اور قوم کی ترقی" کے موضوع پر کالم تحریر کریں۔ (5)